www.KitaboSunnat.com

یادِ رفتگان

جناب حکیم خلیل الرحمن وارثی

ایک چراغ اور بجھا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

قلعہ میاں سنگھ کے مشہور اہلحدیث خاندان کے چشم و چراغ حکیم عبدالقیوم صاحب چند ماہ پہلے ۲۳۔ اگست ۱۹۹۰ء کو اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔

تعلیم:

ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کرنے کے بعد ان کے والد عبدالمالک مرحوم نے آپ کو مولانا داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے حلقۂ درس میں شامل کر دیا۔ دینی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد، ادیب عالم کا امتیازی نمبروں میں امتحان پاس کیا۔ تربیتِ روح و بدن کی اعلیٰ ترین تعلیم کے وقار کو برقرار رکھنے کے لئے طبیہ کالج لاہور میں داخل ہو گئے۔ حکیم محمد حسن قریشی صاحب کو اپنے اخلاق اور ذہانت سے ایسا متاثر کیا، کہ وہ انہیں ایک لمحے کے لئے بھی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہونے دیتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں حکیم عبدالقیوم صاحب کو حصولِ تعلیم کے دوران ہی فنِ طب کے اصولوں میں مہارت حاصل ہو گئی۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے اس وقت کے مشہور نباض حکیم عبدالوہاب نابینا کی خدمت میں حاضر ہو کر نبض شناسی میں ایسی قابلیت حاصل کی کہ مریض کی نبض پہ انگلیاں رکھتے ہی بتا دیتے۔ "مریض کس مرض کا شکار ہے۔"

وطن واپسی:

آپ کے چچا اور حافظ سلیم نابانی ؒ کے والد محترم مولوی عبدالوکیل مرحوم نے آپ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو لاہور پونہ منڈی میں "مطب" کرنے کی دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ ان کے ہاتھوں کو نعمتِ شفا سے بھی نوازا۔ چند دنوں میں ہی ان کا مطب زبان زدِ عام ہوگیا۔ لیکن اپنے شفیق چچا کی وفات کے بعد ان کا دل وہاں سے ایسا اچاٹ ہوا کہ پھر وہاں رہ نہ سکے۔

حکیم محمد عبداللہ رحمہ اللہ انہیں اپنے بیٹوں کی طرح سمجھتے تھے۔ اکثر کہا کرتے تھے: عبدالقیوم بہت ذہین طبیب ہے۔

قیامِ پاکستان کے سپاہی:

حکیم عبدالقیوم صاحب صرف حکیم ہی نہیں تھے۔ عالمِ دین ہونے کے ساتھ ساتھ انہوں نے قیامِ پاکستان کی تحریک میں بھی بھرپور حصہ لیا۔

حامد ناصر چٹھہ کے والد صلاح الدین چٹھہ کے ساتھ انتخابی مہم میں صبح و شام شریک رہے۔ پاکستان بن گیا تو حکیم صاحب نے مہاجرین کی آبادکاری میں بہت دیانتداری کے ساتھ دن رات ایک کرکے ان میں خوراک، کپڑے اور لحاف وغیرہ تقسیم کئے۔

واربرٹن آخری رہائش:

۱۹۵۳ء میں واربرٹن ضلع شیخوپورہ کے قریب مچھرالہ گاؤں والوں کے اصرار پر قلعہ میاں سنگھ کو چھوڑ کر واربرٹن میں مستقل قیام کا فیصلہ کرلیا۔ چنانچہ تادمِ آخر وہیں مطب کرتے رہے۔

حج کی سعادت:

۱۹۷۳ء میں سعادتِ حج سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا۔

تلاوت اور تہجد:

حکیم صاحب رحمہ اللہ روزانہ چار۔ پانچ سپارے تلاوت فرماتے اور تہجد مرتے دم تک نہیں چھوڑی تھی۔

چنانچہ انتقال کے وقت تقریباً ۲ بجے عصر کی نماز اشاروں سے ادا کی اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳/اگست پونے چار بجے اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؁

؏ آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

مرحوم کو ادب سے بھی کافی دلچسپی تھی۔ حضرت مولانا زبیدی صاحب سے انھیں بہت محبت تھی۔

جب تک مولینا لندن میں رہے۔ ان کو حکیم صاحب نے جتنے بھی خطوط لکھے اُن کی تحریروں میں ادبی رنگ زیادہ ہوتا۔

اِس کے علاوہ بھی اُن کی کئی تحریریں طبی اور ادبی رسالوں میں زینتِ قرطاس بنتی رہی ہیں۔

آخری آرام گاہ:

آپ اپنے آبائی گاؤں قلعہ میاں سنگھ اپنے جدِ امجد حضرت مولانا غلام رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس اور اپنے چچیرے بھائی اور مشہور صحافی و شاعر حافظ سلیم تابانی کے پہلو میں سپردِ خاک کر دیئے گئے۔

نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ وَقَدَّسَ اللّٰہُ ضَرِیْحَہٗ

آمین!

رحمانیہ کیسٹ لائبریری ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

- کیسٹ لائبریری کے اجراء کا مقصد کتاب اللہ اور سنتِ رسولؐ کی تعلیمات کو فروغ دینا ہے۔
- لائبریری کی خدمات بلا معاوضہ ہیں۔
- بطور سیکورٹی ۳۵ روپے یا دو عدد کیسٹ جمع کروانا ہوں گے۔
- تمام احباب بوقت ضرورت اور حسبِ ضرورت محدود وقت کے لئے کیسٹ بھی جاری کروا سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ